شان صدیق اکبر میں چالیس احادیث کا مجموعہ

# اربعین فی شان ثانی اثنین

اربعین فی شان ثانی اثنین

سگ در رسول مدثر حسین عطاری قادری

# Index

1. مقدمہ ..... 1
2. ابوبکر کے احسان کا بدلہ ..... 2
3. اسلام کے کان اور آنکھ ..... 3
4. عتیق ..... 4
5. فورا ایمان ..... 5
6. جس قوم میں ابوبکر موجود ہوں ..... 6
7. رسول اللہ کے بعد ابوبکر ..... 7
8. حضور کے دور میں نماز کی امامت ..... 8
9. خواب میں ابوبکر کی زیارت ..... 9
10. امت پر رحیم ..... 10
11. سب سے پہلے صحابی ..... 11
12. ابوبکر کا شکر واجب ..... 12
13. اسلام کی خصلتین ..... 13
14. قیامت کے دن حساب ..... 14
15. ابوبکر کی محبت ..... 15
16. ابوبکر کی محبت اور جنت عدن ..... 16
17. جنت کی بشارت ..... 17
18. صدیق ..... 18
19. جنت میں لے جانے والے اعمال ..... 19
20. ایمان ابوبکر ..... 20
21. سب سے افضل صحابی ..... 21

22. ابوبکر جنت میں رسول اللہ کے ساتھ ..... 22
23. وزیر مصطفی ..... 23
24. رسول اللہ کے محبوب ..... 24
25. مالِ ابوبکر ..... 25
26. بہترین صحابی ..... 26
27. رسولِ خدا کے خلفاء ..... 27
28. حضرت علی اور امامت ..... 28
29. رسول اللہ کی نماز ابوبکر کے پیچھے ..... 29
30. جنت میں رسول اللہ کے نام کے ساتھ نام ..... 30
31. جنت کی گلاب جیسی حوریں ..... 31
32. جنت میں گنبد ..... 32
33. خاص تجلی ..... 33
34. یار غار ..... 34
35. رسول اللہ کے جنت کے ساتھی ..... 35
36. قیامت کے دن سب سے پہلے کون لوٹےگا ..... 36
37. رسول اللہ کے نزدیک اعظم(افضل) ..... 37
38. رسول اللہ کے ساتھی ..... 38
39. عرب کے بوڑھوں کا سردار ..... 39
40. حوض کوثر کے ساتھی ..... 40
41. معیت رسول ..... 41
42. دعا ..... 42
43. مراجع ..... 43

# مقدمہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ نحمدہ و نستعینہ والصلوہ والسلام علیٰ سید المرسلین وخاتم النبین و علی آلہ و صحبہ خصوصا علی ابی بکر افضل البشر بعد الانبیاء فھذا اربعین فی احادیث من فضائل خلیفہ بلا فصل ابی بکر اسئل اللہ بہ قربہ و محبت رسولہ

# ابوبکر کے احسان کا بدلہ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «مَا لِأَحَدٍ عِنْدَنَا يَدٌ إِلَّا وَقَدْ كَافَيْنَاهُ مَا خَلَا أَبَابَكْرٍ فَإِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا يَدًا يُكَافِيهِ اللّٰهُ بِهَا يَومَ الْقِيَامَةِوَمَا نَفَعَنِي مَالٌ قَطُّ مَا نَفَعَنِي مَالُ أَبِي بَكْرٍ وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا أَلَا وَإِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلُ اللّٰهِ» . رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

روایت ہے حضرت ابوہریرہ سے فرماتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہم پر کسی کا احسان نہیں مگر ہم نے اس کا بدلہ کردیا سوا ابوبکر رضی اللہ عنہ کے کہ ہم پر ان کا احسان ہے کہ اللہ انہیں اس کا بدلہ قیامت کے دن دے گا مجھے کسی کے مال نے اتنا نفع نہ دیا جتنا ابوبکر کے مال نے نفع دیا اگر میں کسی کو دوست بناتا تو ابوبکر کو دوست بناتا خیال رکھو کہ تمہارے صاحب اللہ کے دوست ہیں

# اسلام کے کان اور آنکھ

عن عبدِ اللهِ بنِ حَنطَبٍ أنَّ رسولَ اللهِ صلَّى اللهُ علَيه وسلَّم رأَى أبا بَكْرٍ وعُمَرَ رضِيَ اللهُ عنهُما، فقال: "هذانِ السَّمْعُ والبَصَرُ"(الرياض النضره)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوبکر و عمر کو دیکھا تو فرمایا یہ دونوں(اسلام کے) کان اور آنکھ ہیں

## عتیق

وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ دَخَلَ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: «أَنْتَ عَتِيقُ اللّٰهِ مِنَ النَّارِ» . فَيَوْمئِذٍ سُمِّيَ عَتيقًا. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ جناب ابوبکر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے تو فرمایا کہ تم آگ سے اللہ کی طرف سے آزاد شدہ ہو اس دن سے آپ کا نام عتیق رکھا گیا (ترمذی)

# فورا ایمان

حدثنی عبد الرحمن بن عبد الله بن الحصين التميمي أن رسول الله - صلى الله عليه وسلم - قَالَ "مَا دَعَوْتُ أَحَدًا إِلَى الإِسْلَامِ إِلَّا كَانَتْ عِنْدَهُ كَبْوَةٌ ، ونَظَرٌ، وَتَرَدُّدٌ، إِلَّا مَا كَانَ مِنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي قُحَافَةَ، مَا عَكَمَ عَنْهُ حِينَ ذَكَرْتُهُ لَهُ، وَمَا تَرَدَّدَ فِيهِ"

أورد هذا الحديث ابن الأثير في جامع الأصول

رسول اللہ فرمایا میں نے جس شخص کو بھی اسلام کی دعوت دی اس نے تردد اور تھوڑا بہت غوروفکر ضرور کیا مگر جب ابوبکر بن قحافہ کو دعوت دی تو انہوں نے بغیر غور و فکر کے کلمہ پڑھ لیا اور اسلام میں داخل ہو گئے

## جس قوم میں ابوبکر موجود ہوں

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لَا يَنْبَغِي لِقَوْمٍ فِيهِمْ أَبُو بَكْرٍ أَنْ يَؤُمَّهُمْ غَيْرُهُ» . رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

روایت ہے حضرت عائشہ سے فرماتی ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس قوم میں ابوبکر ہوں انہیں یہ لائق نہیں کہ ان کی امامت ابوبکر کے سوا کوئی اور کرے (ترمذی)

## رسول اللہ کے بعد ابوبکر

عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ: أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةٌ فَكَلَّمَتْهُ فِي شَيْءٍ فَأَمَرَهَا أَنْ تَرْجِعَ إِلَيْهِ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ إِنْ جِئْتُ وَلَمْ أَجِدْكَ؟ كَأَنَّهَا تُرِيدُ الْمَوْتَ. قَالَ: «فَإِنْ لَمْ تَجِدِينِي فَأْتِي أَبَا بَكْرٍ». (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

روایت ہے حضرت جبیر ابن مطعم سے فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ سلم کے پاس ایک عورت آئی اس نے کسی چیز کے متعلق حضور سے بات کی تو اسے حضور نے دوبارہ حاضری کا حکم دیا وہ بولی یارسول اللہ فرمائیے تو اگر میں آؤ ں اور آپ کو نہ پاؤں شاید اس کی مراد موت تھی فرمایا اگر تومجھے نہ پائے تو ابو بکر کے پاس آجانا

(مسلم،بخاری)

# حضور کے دور میں نماز کی امامت

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ، يَقُولُ:" آخِرُ نَظْرَةٍ نَظَرْتُهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَشْفُ السِّتَارَةِ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ، فَنَظَرْتُ إِلَى وَجْهِهِ، كَأَنَّهُ وَرَقَةُ مُصْحَفٍ، وَالنَّاسُ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ فِي الصَّلَاةِ، فَأَرَادَ أَنْ يَتَحَرَّكَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ أَنِ اثْبُتْ، وَأَلْقَى السِّجْفَ، وَمَاتَ مِنْ آخِرِ ذَلِكَ الْيَوْمِ".

انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری دیدار مجھے دوشنبہ کے دن ہوا، آپ نے (اپنے حجرہ کا) پردہ اٹھایا، میں نے آپ کا چہرہ مبارک دیکھا، تو گویا مصحف کا ایک ورق تھا، لوگ اس وقت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے، ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنی جگہ سے ہٹنے کا ارادہ کیا، لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اشارہ کیا کہ اپنی جگہ پر رہو، اور پردہ گرا دیا، پھر اسی دن کی شام کو آپ کا انتقال ہو گیا ۱ھ“۔ [سنن ابن ماجه/ كتاب الجنائز

## خواب میں ابوبکر کی زیارت

مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لا يَتَمَثَّلُ بِي، وَمَنْ رَأَى أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ، فَقَدْ رَآهُ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لا يَتَمَثَّلُ بِهِ»

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھے خواب میں دیکھا یقیناً اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت اختیار نہیں کرسکتااورجس نے ابوبکر صدیق (رضی اللہ عنہ)کو خواب میں دیکھا اس نے واقعی انہی کو دیکھا کیونکہ شیطان ان کی شکل اختیار نہیں کرسکتا۔(الفردوس بمأثور الخطاب،ج03

## امت پر رحیم

قال رسول اللہ

: اَرْحَمُ اُمَّتِی بِاُمَّتِی اَبُوْبَکْر (ترمذی)

میری اُمَّت میں میری اُمَّت پر سب سے زیادہ رحم کرنے والے ابوبکرہیں۔

## سب سے پہلے صحابی

عن ابن سیرین قال

اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ مِنْ الرِجالِ ابوبکرٍ و اوَّلَ مَن اَسْلَمَ مِن النِساءِ خدیجةٌ

تاریخ دمشق ج30

ابن سیرین فرمانتے ہیں

مردوں میں سب سے پہلے اسلام ابوبکر نے قبول کیا اور عورتوں میں سب سے پہلے اسلام سیدہ خدیجہ نے اس قبول کیا

# ابوبکر کا شکر واجب

قال رسولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم: « حُبُّ أَبِي بكرٍ وشُكْرُه واجبٌ على كلِّ أمتِي : ». تاريخ الخلفاء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابوبکر کی محبت اور اس کا شکر میرے ہر امتی پر واجب ہے

## اسلام کی خصلتین

اخرج ابْن عَسَاكِر أَنه صلى الله عليه وسلم قَالَ خِصَال الْخَيْر ثَلَاثمِائَة وَسِتُّونَ) فَقَالَ أَبُو بكر يَا رَسُول الله لي مِنْهَا شَيْء قَالَ (كلهَا فِيك فهنيئا لَك يَا أَبَا بكر)

تاریخ الخلفاء لالسیوطی

ابن عساکر نے تخریج کی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بھلائی کی 360 خصلتیں ہیں

تو ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کیا ان میں سے مجھ میں کوئی خصلت ہے

تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا

تم میں وہ سب خصلتیں ہیں پس مبارک ہو اے ابوبکر

# قیامت کے دن حساب

عن عائشة -رضي الله عنها- مرفوعًا: "الناس كلهم يحاسبون إلا أبا بكر".

تاریخ الخلفاء لالسیوطی

عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا سے مرفوعا روایت ہے

ہر ایک کا حساب لیا جائے گا سوائے ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے

## ابوبکر کی محبت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم مُتَّكِئًا على عَلِيٍّ بن أَبِي طَالِب فَاسْتقْبَلَه أَبُو بَكْر وَعُمَرُ، فَقَالَ لَهُ: يَا عَلِي! أَتُحَبُّ هَذَيْنِ الشَّيْخَينِ؟ قَالَ: نَعَمَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ: أَحِبَّهُمَا تَدخُل الْجنَّة".(جامع الكبير)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا

: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی بن ابی طالب پر ٹیک لگائے باہر تشریف لے گئے، اور ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما آپ سے ملے اور آپ نے فرمایا: اے علی! کیا آپ ان دونوں شیخوں سے محبت کرتے ہیں؟ اس نے کہا: ہاں، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان سے محبت کرو تم جنت میں داخل ہو گے۔

## ابوبکر کی محبت اور جنت عدن

عن ابن عمر قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: " لما ولد أبو بكر الصديق أقبل الله تعالى على جنة عدنٍ، فقال: وعزتي وجلالي لا أُدخِلك إلا من يحب هذا المولود ".

مختصر تاريخ دمشق

جب ابوبکر صدیق (رضی اللہ عنہ) کی ولادت ہوئی تو اللہ تعالی جنت عدن سے مخاطب ہوکر فرمایا: مجھے اپنی عزت وجلال کی قسم! ائے جنت !تجھ میں صرف ان ہی لوگوں کو داخل کروں گا جو اس نومولود سے محبت رکھیں گے ۔

## جنت کی بشارت

عن عبدالرحمن بن عوف

قال رسولُ اللہِ صلی علیہ وسلم أبو بکرٍ في الجنَّةِ....الخ

ترمذی و شرح الطحطاویہ

عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

ابوبکر جنتی ہے.....الخ

## صديق

عن أم هانئ

" - يا أبا بكر! إن الله سماك الصديق. "الديلمي

ام ھانی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ائے ابو بکر اللہ تعالی نے تمہارا نام" صدیق "رکھا ہے-

created by AIBookCraft

## جنت میں لے جانے والے اعمال

عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- « مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ صَائِمًا ». قَالَ أَبُو بَكْرٍ رضى الله عنه أَنَا. قَالَ « فَمَنْ تَبِعَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ جَنَازَةً ». قَالَ أَبُو بَكْرٍ رضى الله عنه أَنَا. قَالَ « فَمَنْ أَطْعَمَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ مِسْكِينًا ». قَالَ أَبُو بَكْرٍ رضى الله عنه أَنَا. قَالَ « فَمَنْ عَادَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ مَرِيضًا ». قَالَ أَبُو بَكْرٍ رضى الله عنه أَنَا. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- « مَا اجْتَمَعْنَ فِى امْرِئٍ إِلاَّ دَخَلَ الْجَنَّةَ »

{صحیح مسلم2421}

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے رہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

تم میں سے آج صبح روزہ کس نے رکھا

ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض حضور میں نے

حضور نے فرمایا

آج تم میں سے جنازہ کس نے پڑھا

ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی میں نے

حضور نے فرمایا

تم میں سے آج مسکین کو کھانا کس نے کھلایا

ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا میں نے

حضور نے فرمایا

آج تم میں سے مریض کی عیادت کس نے کی

ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا میں نے

پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے یہ سارے کام جمع کیے تو وہ جنت میں داخل ہو گا

# ایمان ابوبکر

حضرت ابولدردار ضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں:حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:اِنَّ اللهَ بَعَثَنِی اِلَیکم فَقُلْتُم : کَذَبْتَ ،وقال ابوبکرٍ: صَدَقَ۔ (صحیح بخاری)

اللہ تعالی نے مجھے تم سب کی طرف مبعوث فرمایا تو سب نے میری تکذیب کی ،: جب کہ ابوبکر نے میری تصدیق کی

## سب سے افضل صحابی

عن أبي الدرداء قال: رأني رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم وأنا أمشي بين يدي أبي بكر، قال: ”لِمَ تمشي أمام من ہو خير منک؟ إن أبابكر خير من طلعت علیہ الشمس وغربت۔“

(کتاب السنۃ، ج:۲،ص:۵۷۵، رقم الحدیث:۱۲۲۴)

”حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: مجھے رسول االلّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا اس حال میں کہ میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے آگے چل رہا تھا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اس کے آگے کیوں چل رہا ہے جو تم سے بہتر ہے؟ (اس کے بعد فرمایا) جتنے لوگوں پر سورج طلوع اور غروب ہوتا ہے ان تمام میں حضرت ابوبکرؓ سب سے افضل ہیں

## ابوبکر جنت میں رسول اللہ کے ساتھ

عن أنس بن مالک رضی اللہ عنہ ، قال: رفع رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم یدہٗ، وقال: ’’اللّٰھم اجعل أبابکر معي في درجتي یوم القیامۃ، فأوحٰی إلیہ أني قد استجبت لک۔‘‘ ـــــ(الشریعۃ، ج:۴،ص:۱۷۸۷،رقم الحدیث:۱۲۷۵)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے’’ (ایک مرتبہ) اپنے ہاتھ کو (اللہ کے دربارمیں) اُٹھایا اور فرمایا: اے اللہ! ابوبکرکو قیامت کے دن میرے ساتھ درجہ عطا فرما، تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے وحی کی گئی کہ ہم نے آپ کی دعا کو قبول کرلیا ہے۔‘‘

# وزیر مصطفی

عن ابي سعيد الخدري، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: " ما من نبي إلا له وزيران من اهل السماء ووزيران من اهل الارض، فاما وزيراي من اهل السماء: فجبريل وميكائيل، واما وزيراي من اهل الارض: فابو بكر وعمر ".(ترمذی)

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”کوئی نبی ایسا نہیں جس کے دو وزیر آسمان والوں میں سے نہ ہوں اور دو وزیر زمین والوں میں سے نہ ہوں، رہے میرے دو وزیر آسمان والوں میں سے تو وہ جبرائیل اور میکائیل علیہما السلام ہیں اور زمین والوں میں سے میرے دو وزیر ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما ہیں

## رسول اللہ کے محبوب

عن انس قال

قيل يا رسولَ اللَّهِ أيُّ النَّاسِ أحبُّ إليكَ قالَ عائشةُ قيلَ مِنَ الرِّجالِ قالَ أبوها (ابن ماجہ)

انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا گیا آپ کو لوگوں میں سب سے زیادہ محبوب کون ہے فرمایا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا

عرض کیا گیا مردوں میں سے کون محبوب ہے

فرمایا

عائشہ صدیقہ کا باپ(یعنی صدیق اکبر)

# مالِ ابوبکر

عن ابی هرہرۃ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما نفعنی مال قط ما مال ابی بکر...الخ(ابن ماجہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

مجھے ابو بکر کے مال سے زیادہ نفع کسی کے مال نے نہیں پہنچایا...الخ

## بہترین صحابی

عن انس قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

خیر اصحابی ابوبکر(بخاری)

انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے بہترین صحابی ابوبکر ہیں

# رسولِ خدا کے خلفاء

قال البخاري في «تاريخه»: روي [عن ابن جمهان عن سفينة : أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لأبي بكر وعمر وعثمان: «هؤلاء الخلفاء بعدي»(بخاری)

امام بخاری سفینہ سے روایت کرتے ہیں

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوبکر وعمر وعثمان کے بارے میں فرمایا

یہ میرے بعد خلفاء ہوں گے

## حضرت علی اور امامت

عن الحسن قال: قال علي : (لما قبض النبي صلى الله عليه وسلم.. نظرنا في أمرنا: فوجدنا النبي صلى الله عليه وسلم قد قدم أبا بكر في الصلاة، فرضينا لدنيانا من رضي رسول الله صلى الله عليه وسلم لديننا، فقدمنا أبا بكر).(الرياض النضره)

حضرت علی فرماتے ہیں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دنیا سے پردہ فرمایا ہم نے اپنے معاملے میں غور کیا(جنازہ کی امامت)پس ہم نے پایا کہ رسول اللہ نے(اپنی حیات میں) ابوبکر صدیق کو نماز کا امام بنایا تھا

پس ہم اپنی دنیا کے لیے اس پر راضی ہوے جسے رسول اللہ نے ہمارے دین کے لیے چنا۔تو ہم نے ابوبکر صدیق کو (امام)آگے کیا

# رسول اللہ کی نماز ابوبکر کے پیچھے

عن ابی موسی

ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم صلی خلف ابی بکر(متفق علیہ

ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پیچھے نماز ادا فرمائی

# جنت میں رسول اللہ کے نام کے ساتھ نام

عن أبي الدرداء قال : قال رسول الله ﷺ : ( رأيت ليلة أسري بي مكتوباً حول العرش في فريدة خضراء بقلم من نور لا إله إلا الله محمد رسول الله أبو بكر الصديق ) . (الرياض النضره)

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے شب معران عرش اعظم کے گرد سبر جواہر پر نورانی قلم سے لکھا دیکھا ہے -

لا اله الا الله محمد رسول الله ابوبكر الصديق

## جنت کی گلاب جیسی حوریں

عن عمر قال قال رسول الله ﷺ : ( إن في الجنة حوراً خلقهن الله تعالى من الورد يقال لهن الورديات لا يتزوج بهن إلا نبي أو صديق أو شهيد وإن لأبي بكر منهن أربعمائة).(الرياض النضره)

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

بیشک جنت میں ایسی حوریں ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے گلاب سے پیدا فرمایا اور انہیں گلابی حوریں کہا جاتا ہےان سے صرف نبی صدیق اور شہید ہی شادی کریں گےاور بیشک ابوبکر کے لیے وہ 400 حوریں ہیں

## جنت میں گنبد

عن أنس قال : قال رسول الله ﷺ : ( لما دخلت الجنة ليلة أسري بي فنظرت إلى برج أعلاه حرير فقلت يا جبريل لمن هذا البرج ؟ فقال هذا لأبي بكر ) .(الرياض النضره)

انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا معراج کی رات جب میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے ایک گنبد دیکھا جس کے اوپر ریشم کے پردے لگے ہوے تھے تو میں نے جبرائیل سے فرمایایہ گنبد کس کے لیے ہے تو جبرائیل نے عرض کی یہ ابوبکر کے لیے ہے

# خاص تجلی

عن أنس بن مالك قال : قال رسول الله ﷺ لأبي بكر الصديق : ( يا أبا بكر إن الله عز وجل يتجلى للخلائق عامة ويتجلى لك خاصة ) . خرجه الملاء في سيرته وصاحب الفضائل وقال حسن

انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوبکر صدیق سےفرمایا

اے ابوبکر بیشک اللہ مخلوقات پر عام تجلی فرمائے گا اور تم پر خاص تجلی فرمائے گا

## یار غار

عن أنس بن مالك رضي الله عنه ، أنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ، قالَ: نَظَرْتُ إلى أَقْدَامِ المُشْرِكِينَ علَى رُؤُوسِنَا وَنَحْنُ في الغَارِ، فَقُلتُ: يا رَسولَ اللهِ، لو أنَّ أَحَدَهُمْ نَظَرَ إلى قَدَمَيْهِ أَبْصَرَنَا تَحْتَ قَدَمَيْهِ، فَقالَ: يا أَبَا بَكْرٍ ما ظَنُّكَ باثْنَيْنِ اللَّهُ ثَالِثُهُمَا(متفق علیہ)

انس بن مالک سے روایت ہے

ابوبکر صدیق فرماتے ہیں میری نظر مشرکوں کے قدمں پر پڑی جو کہ غار کے اوپر تھے اور ہم غار کے اندر پس میں نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم اگر ان میں سے کسی نے اپنے قدموں کی طرف نظر کی تو ہمیں دیکھ لیں گے

تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابوبکر تیرا ان آدمیوں کے بارے کیا خیال ہے جن کے ساتھ تیسرا اللہ ہو

## رسول اللہ کے جنت کے ساتھی

عن ابن عمر أن رسول الله ﷺ قال : ( لكل نبي رفيق ورفيقي في الجنة أبو بكر )
(الرياض النضره)

ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

ہر نبی کا ایک رفیق ہوتا ہے اور جنت میں میرے رفیق ابوبکر صدیق ہوں گے

## قیامت کے دن سب سے پہلے کون لوٹےگا

عن أبي الدرداء قال : قال رسول الله ﷺ أول ( من يرد علي يوم القيامة أبو بكر الصديق ) . خرجه الملاء في سيرته و(الرياض النضره)

ابو لدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

قیامت کے دن جو (حوض)پرسب سے پہلے لوٹے گا وہ ابوبکر ہے

## رسول اللہ کے نزدیک اعظم(افضل)

وعن ابن عباس قال : قال ( رسول الله ﷺ ما أحد أعظم عندي يداً من أبي بكر : واساني بنفسه وماله وأنكحني ابنته ) . (الریاض النضرہ)

ابن عباس فرماتے ہیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابوبکر سے زیادہ مجھ پر احسان والا کوئی نہیں اس نے اپنی جان اور مال سے میری مدد کی اور مجھ سے اپنی بیٹی کا نکاح کیا

# رسول اللہ کے ساتھی

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا وَلَكِنَّهُ أَخِي وَصَاحِبِي وَقَدِ اتَّخَذَ اللّٰهُ صَاحِبَكُمْ خَلِيلًا». رَوَاهُ مُسْلِمٌ

روایت ہے حضرت عبداللہ ابن مسعود سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے راوی فرمایا اگر میں کسی کو دوست بناتا تو ابوبکر کو دوست بناتا لیکن وہ میرے بھائی اور میرے ساتھی ہیں اور اللہ نے تمہارے صاحب کو دوست بنایا (مسلم)

## عرب کے بوڑھوں کا سردار

عن اسماعيل بن أبي خالد قال بلغني أن عائشة نظرت إلى النبي ﷺ

فقالت يا سيد العرب فقال : أنا سيد ولد آدم وأبوك سيد كهول العرب وعلي سيد شباب العرب ) . خرجه أبو نعيم البصري(الرياض النضره)

عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی پاک کی طرف دیکھا تو کہا اے عرب کے سردار

تو رسولُ اللہِ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

میں بنی آدم کا سردار ہوں اور تیرا باپ(ابوبکر)عرب کے بوڑھوں کا سردار ہے اور علی عرب کے جوانوں کا سردار ہے

## حوض کوثر کے ساتھی

عن ابن عمر أن رسول الله ﷺ قال لأبي بكر ( أنت صاحبي على الحوض وصاحبي في الغار ( خرجه الترمذي)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا

تم حوض کوثر پر بھی میرے ساتھی ہوگے اور غار میں بھی میرے ساتھی تھے

## معیت رسول

عَنْ عَمَّارٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: رَأَيْتُ رسول الله ﷺ وَمَا مَعَهُ إِلَّا خَمْسَةُ أَعْبُدِ وَامْرَأَتَانِ» وَأَبُو بَكْرِ». (بخاری: 3660)

حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسولِ خدا کو دیکھا ان ساتھ پانچ بندے اور دو عورتوں اور ابوبکر صدیق کے علاوہ کوئی نہیں تھا

## دعا

اللہ سے دعا ہے کہ اللہ میری اس ادنی سی کاوش کو قبول فرمائے اور اسے میرے لیے اور میرے والدین و اساتذہ کے لیے ذریعہ نجات بنائے۔آمین

یہ کتاب آج بروز جمعہ 27/12/2024 کو مکمل ہوی

## مراجع

اس کتاب میں مختلف کتب سے احادیث لی گئی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل

صحیح البخاری

صحیح مسلم

جامع الکبیر

الریاض النضرہ

ترمذی شریف

ابن ماجہ

کتب الشریعہ

تایخ الخلفاء لالسیوطی

الدیلمی

شرح الطحطاویہ

مختصر تاریخ دمشق

جامع الاصول لابن اثیر

الفردوس لماثور الخطاب